

سنکھیا کے منفی اثر کے بارے میں لوگوں کو بیدار کرنے کی ضرورت: اوما بھارتی

Posted On: 07 MAR 2017 6:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 مارچ، آبی وسائل، دریا کی ترقی اور گنگا کی صفائی ستھرائی کی مرکزی وزیر محترمہ اوما بھارتی نے کہا ہے کہ گنگا طاس کے علاقے میں سنکھیا کے منفی اثر کے بارے میں لوگوں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ آج نئی دہلی میں سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) کے ذریعہ منعقد کردہ زمینی پانی میں سنکھیا کی موجودگی کے مسئلے اور گنگا طاس میں اس کے عناصر کی موجودگی پر ایک سیمنار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوفہ نے کہا کہ ان کی وزارت اس ورکشاپ کے نتیجے کی بنیاد پر زمینی پانی میں سنکھیا کی موجودگی سے پیدا چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے ایک جامع ورک پلان تیار کرے گی جس میں ریاستی سرکاروں اور غیر سرکاری تنظیموں سے بھی تعاون حاصل کیا جائے گا۔ محترمہ اوما بھارتی نے کہا کہ ایک ملک گیر تحریک شروع کرنے کی فوری ضرورت ہے تاکہ سنکھیا کے مسئلے کے بارے میں لوگوں کو بیدار کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی تنظیموں اور این جی اوز سمیت ہر فرد سے لیکر حکومت تک کو اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا۔

محترمہ اوما بھارتی نے کہا کہ دیہی ہندوستان کی پینے کے پانی کی ضرورت کو پورا کرنے میں 85 فیصد کے آس پاس تعاون زمینی پانی کا ہے۔ ہند سرکار کی اسکیموں میں زمینی پانی کے وسائل کی مضبوطی ایک بڑا ایجنڈا ہے کیونکہ بدلتی ہوئی زندگی اور بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ پانی کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے اور زمینی پانی کے وسائل کا تحفظ کرنے اور انہیں بچانے کی سخت ضرورت ہے۔

محترمہ اوما بھارتی نے کہا کہ زمینی پانی کے وسائل سے متعلق مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ پانی کی کوالٹی کا ہے۔ زمینی پانی میں سنکھیا کی موجودگی زہر کے برابر ہے اور یہ انسانی صحت کے لئے سخت خطرہ بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی گراؤنڈ واٹر بورڈ اور آبی وسائل دریا کی ترقی اور گنگا کی صفائی ستھرائی کی وزارت کے ذریعہ گنگا طاس میں بارش کے پانی کو بڑھاوا دینے کے لئے کوشش کی جارہی ہے جس سے زمینی پانی کی کوالٹی میں سدھار لانے میں مدد ملے گی۔

وزیر موصوفہ نے یونیورسٹیوں آئی بی ٹی اور تکنیکی اداروں میں کام کر رہے ماہرین سے اپیل کی کہ وہ بھی اپنی اہم تجاویز دیں تاکہ وزارت کو اس مسئلے کے حل کے لئے مستقبل کی حکمت عملی بنانے میں مدد مل سکے۔ آبی وسائل دریا کی ترقی اور گنگا کی صفائی ستھرائی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر سنجیو کمار بالیان نے اپنے خطاب میں کہا کہ زمینی پانی میں سنکھیا کے مسئلے سے ملک کے 50 فیصد عوام متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے سیبھی محکموں کو ایک مشترکہ سوچ بنانی پڑے گی اور مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی کوالٹی خصوصاً زہریلی سنکھیا کی آلودگی کے بارے میں عوام کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے اور گراؤنڈ واٹر کے شعبے میں کام کر رہی مرکزی و ریاستی سرکاروں کے ساتھ تنظیموں کی کوششوں کے ساتھ پانی کے متبادل وسائل دستیاب کرائے جائیں۔ دن بھر چلنے والے ورکشاپ میں ملک بھر کے ممتاز سائنس دانوں سمیت تقریباً 30 ماہرین نے شرکت کی۔

م۔ن۔ج۔ا۔ن۔ا۔
(07-03-16)
U- 1015

(Release ID: 1483792) Visitor Counter : 3

